امام زین العابدین ـکی پندرہ مناجات

<"xml encoding="UTF-8?>

علامہ مجلسی(رح) نے بحارالانوار میں فرمایا ہے کہ میں نے یہ مناجاتیںبعض اصحاب کی کتابوں میں دیکھی ہیں اور یہ حضرت سجاد -سے روایت کی گئی ہیں۔

پہلی مناجات

منا جات تائبین

بِسْمِ اللہِ الرَحْمنِ الرَحیمْ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلھِی َلْبَسَتْنِی الْخَطایا ثَوْبَ مَذَلَّتِی وَجَلَّلَنِی التَّباعُدُ مِنْکَ لِباسَ مَسْکَنَتِی وَ َماتَ

اے معبود میرے گناہوںنے مجھے ذلت کا لباس پہنا دیا تجھ سے دوری کے باعث بے چارگی نے مجھے ڈھانپ لیا بڑے بڑے

قَلْبِی عَظِیمُ جِنایَتِی، فَ َحْیِهِ بِتَوْبَةٍ مِنْکَ یَا َمَلِی وَبُغْیَتِی، وَیَا سُؤْلِی وَمُنْیَتِی

جرائم نے میرے دل کو مردہ بنادیا پس توفیق توبہ سے اس کو زندہ کردے اے میری امید اے میری طلب اے میری چاہت اے

فَوَعِزَّتِکَ ما َجِدُ لِذُنُوبِی سِواکَ غافِراً وَلاَ َرَیٰ لِکَسْرِی غَیْرَکَ جابِراً وَقَدْ

میری آرزو مجھے تیری عزت کی قسم کہ سوائے تیرے میرے گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں اور تیرے سوا کوئی میری کمی پوری کرنے والا

خَضَعْتُ بِالْاِنابَةِ إلَیْکَ، وَعَنَوْتُ بِالاسْتِکانَةِ لَدَیْکَ، فَ إنْ طَرَدْتَنِی مِنْ بابِکَ فَبِمَنْ

نظر نہیں آتا میں تیرے حضور جھک کر توبہ و استغفار کرتا ہوں اور درماندہ ہو کر تیرے سامنے آپڑا ہوں اگر تو

مجھے اپنی بارگاہ سے نکال

َلُوذُ وَ إنْ رَدَدْتَنِى عَنْ جَنابِکَ فَبِمَنْ َعُوذُ فَوا َسَفاهُ مِنْ خَجْلَتِى وَافْتِضاحِى

دے تو میکس کا سہارا لوں گا اور اگر تو نے مجھے اپنے آستانے سے دھتکار دیا تو کس کی پناہ لوں گا پس وائے ہو میری شرمساری و

وَوا لَهْفاهُ مِنْ سُوءِ عَمَلِى وَاجْتِراحِى ۔ َسْ َلُکَ يَا غافِرَ الذَّنْبِ الْکَبِيرِ، وَيَا جابِرَ

رسوائی پراور صد افسوس میری اس بد عملی اور آلودگی پر، سوال کرتا ہوں تجھ سے اے گناہان کبیرہ کو بخشنے والے اور ٹوٹی ہڈی

الْعَظْمِ الْکَسِيرِ، َنْ تَهَبَ لِى مُوبِقاتِ الْجَرائِرِ، وَتَسْتُرَ عَلَىَّ فاضِحاتِ السَّرائِرِ

کو جوڑنے والے کہ میرے سخت ترین جرائم کو بخش دے اور رسوا کرنے والے بھیدوں کی پردہ پوشی فرما

وَلاَ تُخْلِنِى فِى مَشْهَدِ الْقِيامَةِ مِنْ بَرْدِ عَفْوِکَ وَغَفْرِکَ، وَلاَ تُعْرِنِى مِنْ جَمِيلِ

میدان قیامت میمجھے اپنی بخشش اور مغفرت سے محروم نہ فرما اور اپنی بہترین پردہ داری

صَفْحِکَ وَسَتْرِکَ ۔ إلهِى ظَلِّلْ عَلى ذُ نُوبِى غَمامَ رَحْمَتِکَ، وَ َرْسِلْ عَلى عُيُوبِى

و چشم پوشی سے محروم نہ کر اے معبود میرے گناہوں پر اپنے ابر رحمت کا سایہ ڈال دے اور میرے عیبوں پر اپنی مہربانی کا مینہ

سَحابَ رَ ْفَتِکَ ۔ إلهِى هَلْ يَرْجِعُ الْعَبْدُ الْآبِقُ إلاَّ إلى مَوْلاهُ َمْ هَلْ يُجِيرُهُ مِنْ

برسادے اے معبود کیا بھاگا ہوا غلام سوائے اپنے آقا کے کسی کے پاس لوٹتا ہے یا یہ کہ آقا کی ناراضی پرسوائے اسکے کوئی اسے پناہ

سَخَطِهِ َحَدٌ سِواهُ إلهِى إنْ کانَ النَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ تَوْبَةً فَ إنِّى وَعِزَّتِکَ مِنَ

دے سکتا ہے میرے معبود اگر گناہ پر پشیمانی کا مطلب توبہ ہی ہے تو مجھے تیری عزت کی قسم کہ میں پشیمان ہونے والواں میں ہوں

النَّادِمِينَ وَ إنْ کانَ الاسْتِغْفارُ مِنَ الْخَطِيئَةِ حِطَّةً فَ إنِّى لَکَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ، لَکَ

اور اگر خطا کی معافی مانگنے سے خطا معاف ہوجاتی ہے تو بے شک میں تجھ سے معافی مانگنے والوں میں ہوں تیری چوکھٹ

الْعُتْبىٰ حَتَّى تَرْضَىٰ ۔ إلهِى بِقُدْرَتِکَ عَلَىَّ تُبْ عَلَىَّ، وَبِحِلْمِکَ عَنِّى اعْفُ عَنِّى

پر ہوں حتیٰ کہ تو راضی ہوجائے اے معبود اپنی قدرت سے میری توبہ قبول فرما اور اپنی ملائمت سے مجھے معاف فرما اور میرے متعلق

وَبِعِلْمِکَ بِی ارْفَقْ بِی ۔ إلهِی َنْتَ الَّذِی فَتَحْتَ لِعِبادِکَ بَاباً إلی عَفْوِکَ سَمَّیْتَهُ

اپنے علم سے مجھ پر مہربانی کر اے معبود تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے عفو و درگذر کا دروازہ کھولا کہ جسے تو نے توبہ

التَّوْبَةَ فَقُلْتَ تُوبُوا إلَی االلهِ تَوْبَةً نَصُوحاً فَمَا عُذْرُ مَنْ َغْفَلَ دُخُولَ الْبابِ بَعْدَ

کا نام دیا تو نے ہی فرما یا کہ توبہ کرو خدا کے حضور مؤثر توبہ پس کیا عذر ہے اس کا جو کھلے ہوئے دروازے سے داخل ہونے میں

فَتْحِهِ إلهِی إنْ کانَ قَبُحَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِکَ ۔ إلهِی مَا َنَا

غفلت کرے اے معبود اگرچہ تیرے بندے سے گناہ ہوجانا بری بات ہے لیکن تیری طرف سے معافی تو اچھی ہے اے معبود میں ہی

بِ َوَّلِ مَنْ عَصَاکَ فَتُبْتَ عَلَیْهِ وَتَعَرَّضَ لِمَعْرُوفِکَ فَجُدْتَ عَلَیْهِ، یَا مُجِیبَ الْمُضْطَرِّ

وہ پہلا نافرمان کہ جسکی توبہ تونے قبول کی ہو اور وہ تیرے احسان کا طالب ہوا تو تو نے اس پر عطا کی ہو اے بے قرار کی دعا قبول کرنے

یَا کَاشِفَ الضُّرِّ یَا عَظِیمَ الْبِرِّ، یَا عَلِیماً بِمَا فِی السِّرِّ، یَا جَمِیلَ السِّتْرِ اسْتَشْفَعْتُ

والے اے سختی ٹالنے والے اے بہت احسان کرنے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے بہتر پردہ پوشی کرنے والے میں

بِجُودِکَ وَکَرَمِکَ إلَیْکَ وَتَوَسَّلْتُ بِجَنابِکَ وَتَرَحُّمِکَ لَدَیْکَ فَاسْتَجِبْ دُعائِی وَلاَ

تیری جناب میں تیری بخشش و احسان کو شفیع بناتا ہواور تیرے سامنے تیری ذات اور تیرے رحم کو وسیلہ قرار دیتا ہوں پس میری دعا

تُخَیِّبْ فِیکَ رَجائِی، وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِی، وَکَفِّرْ خَطِیئَتِی، بِمَنِّکَ وَرَحْمَتِکَ

قبول فرما اور تجھ سے میری جو امید ہے اسے نہ توڑ میری توبہ قبول فرما اور اپنے رحم و کرم سے میری خطائیں معاف کردے

یَا َرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دوسری مناجات

مناجات شاکین

بِسْمِ اللهِ الرَحْمنِ الرَحيمْ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلٰهِی إلَيْکَ َشْكُو نَفْساً بِالسُّوئِ َمَّارَةً وَ إلَی الْخَطِيئَةِ مُبادِرَةً وَبِمَعاصِيکَ مُولَعَةً

اے معبود میں تجھ سے اپنے نفس کی شکایت کرتا ہوں جو برائی پر اکسانے والا اور خطاکیطرف بڑھنے والا ہے وہ تیری نافرمانی کا

وَ لِسَخَطِکَ مُتَعَرِّضَةً تَسْلُکُ بِی مَسالِکَ الْمَهالِکِ وَتَجْعَلُنِی عِنْدَکَ َهْوَنَ هالِکٍ

شائق اور تیری ناراضی سے ٹکر لیتا ہے وہ مجھے تباہی کی راہوں پر لے جاتا ہے اور اس نے مجھے تیرے سامنے ذلیل اور تباہ حال بنادیا

كَثِيرَةَ الْعِلَلِ، طَوِيلَةَ الْامَلِ، إنْ مَسَّهَا الشَّرُّ تَجْزَعُ، وَ إنْ مَسَّهَا الْخَيْرُ تَمْنَعُ، مَيَّالَةً

ہے یہ بڑا بہانہ ساز اور لمبی امیدوں والا ہے اگر اسے تکلیف ہو تو چلاتا ہے اور اگر آرام پہنچے تو چپ رہتا ہے وہ کھیل تماشے کی طرف

إلَی اللَّعِبِ وَاللَّهْوِ، مَمْلُوئَةً بِالْغَفْلَةِ وَالسَّهْوِ، تُسْرِعُ بِی إلی الْحَوْبَةِ، وَتُسَوِّفُنِی

زیادہ مائل اورغفلت اور بھول چوک سے بھرا پڑا ہے مجھے تیزی سے گناہ کی طرف لے جاتاہے اور توبہ کرنے میں تاخیر

بِالتَّوْبَةِ اِلٰهِی َشْكُو إلَيْکَ عَدُوّاً يُضِلُّنِی، وَشَيْطاناً يُغْوِينِی، قَدْ مَلاَئَ بِالْوَسْواسِ

کرتا ہے میرے معبود میںتجھ سے شکایت کرتا ہوں اس دشمن کی جو گمراہ کرتا ہے اور شیطان کی جو بہکاتا ہے اس نے میرے سینے کو

صَدْرِی، وَ َحاطَتْ هَواجِسُه بِقَلْبِی، يُعاضِدُ لِیَ الْهَوىٰ، وَيُزَيِّنُ لِی حُبَّ الدُّنْيا،

برے خیالوں سے بھردیا اسکی خواہشوں نے میرے دل کو گھیرلیا ہے بری خواہشومیں مدد کرتا ہے اوردنیاکی محبت کواچھا بنا کر دکھاتا

وَيَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ الطّاعَةِ وَالزُّلْفىٰ إلهِي إلَيْکَ َشْکُو قَلْباً قاسِياً مَعَ الْوَسْواسِ

ہے وہ میرے اور تیری بندگی اور قرب کے درمیان حائل ہوگیاہے اے معبود میں تجھ سے دل کی سختی کی شکایت کرتا ہوںاورمسلسل

مُتَقَلِّباً، وَبِالرَّيْنِ وَالطَّبْعِ مُتَلَبِّساً، وَعَيْناً عَنِ الْبُکاءِ مِنْ خَوْفِکَ جامِدَةً، وَ إلى ما

وسواسوں شکایت کرتا ہوں جورنگ و تیرگی سے آلودہ ہے اس آنکھ کی شکایت کرتا ہوںجو تیرے خوف میں گریہ نہیں کرتی اور جو

يَسُرُّها طامِحَةً ۔ إلهِي لاَ حَوْلَ لِي وَلاَ قُوَّةَ إلاَّ بِقُدْرَتِکَ، وَلاَ نَجاةَ لِي مِنْ مَکارِهِ

چیز اچھی لگے اس سے خوش ہے اے معبود نہیںمیری حرکت اور نہیںطاقت مگر جو تیری قدرت سے ملتی ہے میں بچ نہیںسکتادنیا کی

الدُّنْيا إلاَّ بِعِصْمَتِکَ، فَ َسْ َلُکَ بِبَلاغَةِ حِکْمَتِکَ، وَنَفاذِ مَشِيئَتِکَ، َنْ لاَ تَجْعَلَنِي

برائیوں سے مگرصرف تیری نگہداشت سے پس تجھ سے سوال کرتا ہوںتیری گہری حکمت اور تیری پوری ہونے والی مرضی کے واسطے

لِغَيْرِ جُودِکَ مُتَعَرِّضاً، وَلاَ تُصَيِّرَنِي لِلْفِتَنِ غَرَضاً، وَکُنْ لِي عَلَى الْأَعْداءِ ناصِراً،

سے کہ مجھے اپنی بخشش کے سوا کسی طرف نہ جانے دے اور مجھے فتنوں کا ہدف نہ بننے دے اور دشمنوں کے مقابل میرا مددگار بن

وَعَلَىٰ الْمَخازِي وَالْعُيُوبِ ساتِراً وَمِنَ الْبَلاءِ واقِياً وَعَنِ الْمَعاصِي عاصِماً بِرَ ْفَتِکَ

میرے عیبوں اور رسوائیوں کی پردہ پوشی فرما مجھ سے مصیبتیں دور کر اور گناہوں سے بچائے رکھ اپنی رحمت و نوازش سے

وَرَحْمَتِکَ يَا َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیسری مناجات

مناجات خائفین

بِسْمِ االلهِ الرَحْمنِ الرَحیمْ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلھِی َتَراکَ بَعْدَ الْاِیمانِ بِکَ تُعَذِّبُنِی َمْ بَعْدَ حُبِّی إیَّاکَ تُبَعِّدُنِی َمْ

میرے معبود کیا تجھے ایسا سمجھوں کہ تجھ پر ایمان رکھنے کے باوجود مجھے عذاب دے گا یا تجھ سے محبت کروں تو بھی مجھے دورکرے گایا

مَعَ رَجائِی لِرَحْمَتِکَ وَصَفْحِکَ تَحْرِمُنِی َمْ مَعَ اسْتِجارَتِی بِعَفْوِکَ تُسْلِمُنِی

تیری رحمت و چشم پوشی کی امید رکھوں تو بھی محروم کرے گا یا تیرے عفو کی پناہ لوں تو بھی مجھے آگ کے سپرد کرے گانہیں تیری ذات

حَاشَا لِوَجْھِکَ الْکَرِیمِ َنْ تُخَیِّبَنِی لَیْتَ شِعْرِی َلِلشَّقاءِ وَلَدَتْنِی ُمِّی َمْ لِلْعَناءِ

کریم ہے بعید ہے کہ مجھے نا امید کرے کاش میں جان سکتا کہ آیا میری ماں نے مجھے بدبختی کے لیے جنا یا دکھ کے لیے

رَبَّتْنِی فَلَیْتَھا لَمْ تَلِدْنِی، وَلَمْ تُرَبِّنِی ، وَلَیْتَنِی عَلِمْتُ َمِنْ َھْلِ السَّعادَةِ جَعَلْتَنِی،

پالا کاش وہ مجھے نہ جنتی اور مجھے نہ پالتی اور کاش مجھے یہ علم ہوتا کہ آیاتو نے مجھے نیک بختوں میں قرار دیا

وَبِقُرْبِکَ وَجِوارِکَ خَصَصْتَنِی، فَتَقِرَّ بِذلِکَ عَیْنِی، وَتَطْمَئِنَّ لَهُ نَفْسِی ۔ إلھِی ھَلْ

اور قرب و نزدیکی کے لیے مجھے خاص کیا ہے تو اس سے میری آنکھیںروشن اور دل مطمئن ہوجاتا میرے معبود آیا تواں چہروں

تُسَوِّدُ وُجُوھاً خَرَّتْ ساجِدَةً لِعَظَمَتِکَ َوْ تُخْرِسُ َلْسِنَةً نَطَقَتْ بِالثَّناءِ عَلی مَجْدِکَ

کو سیاہ کردے گا جو تیری عظمت کو سجدے کرتے ہیں یا ان زبانوںکو گنگ کرے گا جو تیری اونچی شان اور جلالت کی تعریف میں

وَجَلالَتِکَ َوْ تَطْبَعُ عَلی قُلُوبٍ انْطَوَتْ عَلی مَحَبَّتِکَ َوْ تُصِمُّ َسْماعاً تَلَذَّذَتْ

تر ہیں یا ان دلوںپر مہر لگائے گا جو اپنے اندر تیری محبت لیے ہوئے ہیں یا ان کانوں کو بہرا کرے گاجو تیرا ذکر سننے کا

بِسَماعِ ذِكْرِكَ فِی إرادَتِكَ ۘ وْ تَغُلُّ ۘ كُفّاً رَفَعَتْهَا الْآمالُ إلَيْكَ رَجائَ رَ ْفَتِكَ ۘ وْ تُعاقِبُ

شرف حاصل کرتے ہیں یاان ہاتھوںکو باندھے گاجن کو تیری رحمت کی امید نے تیرے حضور پھیلایا ہے یا ان بدنوں کو

َبْداناً عَمِلَتْ بِطاعَتِكَ حَتَّى نَحِلَتْ فِی مُجاهَدَتِكَ ۘ وْ تُعَذِّبُ ۘ رْجُلاً سَعَتْ فِی

عذاب دے گا جنہوں نے تیری اطاعت کی حتیٰ کہ اس کوشش میلاغر ہوگئے یا ان پاؤں کو عذاب کرے گا جو عبادت

عِبادَتِكَ إلهِی لاَ تُغْلِقْ عَلى مُوَحِّدِيكَ ۘ بْوابَ رَحْمَتِكَ وَلاَ تَحْجُبْ مُشْتاقِيكَ عَنِ

کیلئے دوڑتے ہیں میرے معبود جو تیری توحید کے پرستار ہیں ان پر رحمت کے دروازے بند نہ کر اور جو تیرا شوق دیدار رکھتے ہیں

النَّظَرِ إلى جَمِيلِ رُؤْيَتِكَ ۔ إلهِی نَفْسٌ ۘ عْزَزْتَها بِتَوْحِيدِكَ كَيْفَ تُذِلُّها بِمَهانَةِ

ان کو اپنی تجلیوں پر نظر کرنے سے محروم نہ کرنا میرے معبود جس جان کو تو نے اپنی توحید پر ایمان کی عزت دی کیونکراسے ہجر کی اہانت

هِجْرانِكَ وَضَمِيرٌ انْعَقَدَ عَلى مَوَدَّتِكَ كَيْفَ تُحْرِقُهُ بِحَرارَةِ نِيرانِكَ إلهِی ۘ جِرْنِی مِنْ

سے ذلیل کرے گا اور جس دل میں تیری محبت سمائی ہوئی ہے اسکو اپنی آگ کی تپش میں کسطرح جلائے گا میرے معبود مجھے دردناک

َلِيمِ غَضَبِكَ، وَعَظِيمِ سَخَطِكَ، يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا رَحِيمُ يَا رَحْمانُ، يَا جَبَّارُ يَا

غضب اور سخت ناراضی سے بچانا اے محبت والے اے احسان والے اے مہربان اے رحم والے اے زبردست اے

قَهَّارُ يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ، نَجِّنِی بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذابِ النَّارِ، وَفَضِيحَةِ الْعارِ، إذا امْتازَ

غلبے والے اے بخشنے والے اے پردہ پوش مجھے اپنی رحمت سے عذاب جہنم سے نجات دے رسوائی پر شرمندگی سے بچا جب نیک لوگ

الْاَخْیارُ مِنَ الْاَشْرارِ، وَحالَتِ الْاَحْوالُ وَهالَتِ الْاَهْوالُ، و قَرُبَ الْمُحْسِنُونَ

الگھوں گے برے لوگوں سے جب حالات دگرگوں ہونگے اور خوف و خطر گھیر لینگے اچھے لوگ قریب کیے جائیں

گے اور

وَبَعْدَ الْمُسِيئُونَ، وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ ما كَسَبَتْ وَهُمْ لاَيُظْلَمُونَ ۔

برے لوگ دھتکارے جائیں گے اور ہر نفس نے جو کیا وہ پورا پورا پائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا

چوتھی مناجات

مناجات راجین

بِسْمِ اﷲِ الرَحْمنِ الرَحیمْ

خداکے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا مَنْ إذا سَ َلَهُ عَبْدٌ َعْطاهُ، وَ إذا َمَّلَ ما عِنْدَهُ بَلَّغَهُ مُناهُ، وَ إذا َقْبَلَ

اے وہ کہ جب بندہ اس سے مانگے تو اسے دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کی امید رکھے تو اسکی آرزو پوری کرتا ہے جب وہ اسکی طرف

عَلَيْهِ قَرَّبَهُ وَ َدْناهُ، وَ إذا جاهَرَهُ بِالْعِصْيانِ سَتَرَ عَلى ذَ نْبِهِ وَغَطَّاهُ، وَ إذا تَوَكَّلَ

بڑھے تو اسے قریب کرلیتا ہے جب وہ کھلم کھلا نافرمانی کرے تو اسکے گناہ پر پردہ ڈالتا اور چھپا لیتاہے اور جب وہ اس پر بھروسہ

عَلَيْهِ َحْسَبَهُ وَكَفاهُ ۔ إلهِى مَنِ الَّذِى نَزَلَ بِكَ مُلْتَمِساً قِراكَ فَما قَرَيْتَهُ؟ وَمَنِ

کرے تو اس کی ضرورت پوری کرتا ہے میرے معبود کون ہے جو تیری بارگاہ میںمہمانی کا طالب ہو تو تو اسکی مہمانی نہ کرے؟ کون

الَّذِى َناخَ بِبابِكَ مُرْتَجِياً نَداكَ فَما َوْلَيْتَهُ ؟ َيَحْسُنُ َنْ َرْجِعَ عَنْ بابِكَ بِالْخَيْبَةِ

ہے؟ جو بخشش کی آس لے کر تیرے دروازے پرآئے تو تو اس پر احسان نہ کرے کیا یہ مناسب ہے کہ میںتیرے دروازے سے

مَصْرُوفاً، وَلَسْتُ َعْرِفُ سِواكَ مَوْلىً بِالْاِحْسانِ مَوْصُوفاً؟ كَيْفَ َرْجُو غَيْرَكَ

مایوسی کے ساتھ پلٹ جاؤں جبکہ میںتیرے سوا کوئی مولا نہیںپاتا جو احسان و کرم کرنے والا ہو پھر کیوں تیرے

سوا کسی سے امید

وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِکَ؟ وَكَيْفَ ُؤَمِّلُ سِواکَ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ لَکَ؟ َ َقْطَعُ

رکھوں جب کہ ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور کیوں تیرے سوا کسی سے آرزو کروںجب کہ تو ہی خلق و امر کا مالک ہے آیا تجھ سے

رَجائِی مِنْکَ وَقَدْ َوْلَيْتَنِی ما لَمْ َسْ َلْهُ مِنْ فَضْلِکَ ؟ َمْ تُفْقِرُنِی إلى مِثْلِی وَ َنَا

امید توڑلوں جبکہ تو مجھے بن مانگے ہی اپنے کرم سے ہر چیز عطا فرماتا ہے تو کیا تو مجھ جیسے شخص کوکسی کا محتاج کرے گا جب کہ میںتیرا

َعْتَصِمُ بِحَبْلِکَ؟ يَا مَنْ سَعَدَ بِرَحْمَتِهِ الْقاصِدُونَ، وَلَمْ يَشْقَ بِنِقْمَتِهِ الْمُسْتَغْفِرُونَ

دامن پکڑے ہوںاے وہ جس نے اپنی رحمت سے قصد کرنے والوں کو بھلائی عطا کی اور جو معافی مانگنے والوںکو اپنے انتقام سے تنگی

كَيْفَ َنْساکَ وَلَمْ تَزَلْ ذاكِرِی؟ وَكَيْفَ َلْهُو عَنْکَ وَ َنْتَ مُراقِبِی؟ إلهِی

نہیں دیتا کیسے تجھے بھول سکتا ہوں جب کہ تیرے ذکر میںلگا رہتا ہوںکیسے تجھ سے غافل رہ سکتا ہوںجبکہ تو میرا نگہبان ہے میرے

بِذَيْلِ كَرَمِکَ َعْلَقْتُ يَدِی، وَ لِنَيْلِ عَطاياکَ بَسَطْتُ َمَلِی، فَ َخْلِصْنِی بِخالِصَةِ

معبود میں نے اپنے ہاتھ سے تیرے دامن کرم کو پکڑ لیا ہوا ہے اور تیری عطاؤںکی آرزو کیئے ہوئے ہوںپس مجھے اپنی توحید کے سچے

تَوْحِيدِکَ، وَاجْعَلْنِی مِنْ صَفْوَةِ عَبِيدِکَ، يَا مَنْ كُلُّ هارِبٍ إلَيْهِ يَلْتَجِیُ، وَكُلُّ طالِبٍ

پرستاروں میں شامل کرلے اور مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں سے قرار دے اے وہ کہ ہر بھاگ کر آنے والا جس کی پناہ لیتا ہے

إيَّاهُ يَرْتَجِی، يَا خَيْرَ مَرْجُوٍّ، وَيَا َكْرَمَ مَدْعُوٍّ، وَيَا مَنْ لاَ يُرَدُّ سائِلُهُ، وَلاَ يُخَيَّبُ

اور ہر سائل جس سے امید رکھتا ہے اے بہترین امید برلانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے وہ جو سائل کو نہیںہٹکاتا

آمِلُهُ ، يَا مَنْ بابُهُ مَفْتُوحٌ لِداعِيهِ، وَحِجابُهُ مَرْفُوعٌ لِراجِيهِ، َسْ َلُکَ

اور وہ آرزومند کو مایوس نہیں کرتااے وہ جس کادروازہ پکارنے والے کے لیے کھلا ہے اور امیدوار کے لیے پردہ اٹھا

ہؤا ہے میں

بِكَرَمِكَ َنْ تَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ عَطائِكَ بِما تَقِرُّ بِهِ عَيْنِي، وَمِنْ رَجائِكَ

بواسطہ تیرے کرم کے سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر اپنی عطا سے ایسا احسان فرما جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہوجائیں اور ایسی امید

بِما تَطْمَئِنُّ بِهِ نَفْسِي، وَمِنَ الْيَقِينِ بِما تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مُصِيباتِ الدُّنْيا، وَتَجْلُو بِهِ

دے کہ جس سے میرے دل کو چین آجائے ایسا یقین عطا کر کہ جس سے دنیا کی مصیبتیمیرے لیے ہلکی ہوجائیں اور میری سمجھ بوجھ

عَنْ بَصِيرَتِي غَشَواتِ الْعَمىٰ، بِرَحْمَتِكَ يَا َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

پرسے نادانی کے پردے دور ہوجائیتیری رحمت کے واسطے سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پانچویں مناجات

مناجات راغبین

بِسْمِ اللهِ الرَحْمنِ الرَحِيمْ

خداکے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والاہے

إلٰهِي إنْ كانَ قَلَّ زادِي فِي الْمَسِيرِ إلَيْكَ، فَلَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ، وَ إنْ

میرے معبود اگرچہ تیری راہ میںسفر کیلئے میرا زاد راہ کم ہے تو پھربھی مجھے جوتجھ پر بھروسہ ہے اسکے باعث میں پر امید ہوں اور اگرچہ

كانَ جُرْمِي قَدْ َخافَنِي مِنْ عُقُوبَتِكَ، فَ إنَّ رَجائِي قَدْ َشْعَرَنِي بِالْاَمْنِ مِنْ نِقْمَتِكَ

میرا جرم مجھے تیری طرف کی سزا سے خوف دلاتا ہے تا ہم تجھ سے میری امید مجھے تیرے انتقام سے بچ جانے کی نوید دیتی ہے

وَ إنْ كانَ ذَ نْبِي قَدْ عَرَّضَنِي لِعِقابِكَ، فَقَدْ آذَ نَنِي حُسْنُ ثِقَتِي بِثَوابِكَ، وَ إنْ

اور اگرچہ میرا گناہ مجھے تیری طرف کے عذاب کے سامنے لے آیا ہے لیکن تجھ پر میرا اعتماد تیرے ثواب سے آگاہ

کرتا ہے اگرچہ

َنامَتْنِی الْغَفْلَةُ عَنِ الاسْتِعْدادِ لِلِقائِکَ، فَقَدْ نَبَّهَتْنِی الْمَعْرِفَةُ بِکَرَمِکَ وَآلائِکَ، وَ إنْ

غفلت نے مجھے تیری ملاقات کے لائق نہیرہنے دیا لیکن تیری نوازش اور تیری نعمتوسے واقفیت نے مجھے بیدار کردیا ہے اور

َوْحَشَ ما بَیْنِی وَبَیْنَکَ فَرْطُ الْعِصْیانِ وَالطُّغْیانِ، فَقَدْ آنَسَنِی بُشْرَی الْغُفْرانِ

اگرچہ میرے اور تیرے درمیان میرے گناہوں اور سرکشیونے دوری پیدا کردی ہے تب بھی تیری بخشش اور مہربانی کی خوشخبری

وَالرِّضْوانِ ۔ َسْ َلُکَ بِسُبُحاتِ وَجْهِکَ وَبِ َنْوارِ قُدْسِکَ،

نے مجھے تجھ سے مانوس کردیا ہے میسوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات کی پاکیزگیواور تیرے انوار کی روشنیوں کے واسطے سے

وَ َبْتَهِلُ إلَیْکَ بِعَواطِفِ رَحْمَتِکَ، وَلَطائِفِ بِرِّکَ، َنْ تُحَقِّقَ ظَنِّی بِما ُؤَمِّلُهُ

اورتیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری رحمت کی نرمیوں احسان کی لطافتوں کے واسطے کہ میرے خیال کو جمادے اس پر جس کی آرزو

مِنْ جَزِیلِ إکْرامِکَ، وَجَمِیلِ إنْعامِکَ، فِی الْقُرْبیٰ مِنْکَ وَالزُّلْفیٰ لَدَیْکَ،

کرتا ہوں تیرے بڑے بڑے احسانواور پسندیدہ انعاموںمیں سے کہ میںتیرے قریب ہوجاؤں اور تیرے نزدیک ہوجاؤں

وَالتَّمَتُّعِ بِالنَّظَرِ إلَیْکَ، وَهَا َنَا مُتَعَرِّضٌ لِنَفَحاتِ رَوْحِکَ وَعَطْفِکَ، وَمُنْتَجِعٌ

اور تیرے آستاںپر نظر ڈالوںاورہاںاب میںتیرے نسیم راحت کے انوار اور تیری مہربانی کا طالب ہوںاور تیری بخشائش

غَیْثَ جُودِکَ وَلُطْفِکَ، فارٌّ مِنْ سَخَطِکَ إلی رِضاکَ، هارِبٌ مِنْکَ إلَیْکَ،

اور لطف کے مینہ کا طلب گار ہوںمیں تیری ناراضی سے تیری رضا کی طرف دوڑنے والا ہوںتجھ سے بھاگ کر تیری درگاہ میںامید

راجٍ َحْسَنَ ما لَدَیْکَ، مُعَوِّلٌ عَلی مَواهِبِکَ، مُفْتَقِرٌ إلی رِعایَتِکَ ۔ إلٰهِی ما بَدَ ْتَ بِهِ

لگائے ہوں اس چیز کی جو تیرے ہاں بہتر ہے مجھے تیری عطاؤں پر اعتمادہے اور میںتیری رعایت کا محتاج ہوںمیرے معبود تو نے

مِنْ فَضْلِکَ فَتَمِّمْهُ، وَما وَهَبْتَ لِی مِنْ کَرَمِکَ فَلا تَسْلُبْهُ، وَما سَتَرْتَهُ عَلَیَّ بِحِلْمِکَ

جس مہربانی کا آغاز کیا ہے اسے پورا فرما اور تو نے جس نوازش سے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اسے نہ چھین اور اپنی ملائمت سے جو پردہ

فَلا تَهْتِكْهُ، وَما عَلِمْتَهُ مِنْ قَبِيحِ فِعْلِى فَاغْفِرْهُ ۔ إلهِى اسْتَشْفَعْتُ بِکَ إلَيْکَ،

پوشی کی ہے وہ فاش نہ کر میرے جن برے کاموں کاتجھے علم ہے انکی معافی دے میرے معبود میں تیرے سامنے تجھی سے شفاعت کراتا ہوں

وَاسْتَجَرْتُ بِکَ مِنْکَ، َتَيْتُکَ طامِعاً فِى إحْسانِکَ، راغِباً فِى امْتِنانِکَ، مُسْتَسْقِياً

اور تجھ سے تیری ہی ذات کی پناہ لیتا ہوں میں تیرے احسان کی خواہش میں تیرے پاس آیاہوںتیری بخشش کی رغبت رکھتا ہوں میں

وابِلَ طَوْ لِکَ، مُسْتَمْطِراً غَمامَ فَضْلِکَ، طالِباً مَرْضاتَکَ، قاصِداً جَنابَکَ، وَارِداً

تیرے فضل کے بادلوں سے تیری سخاوت کی بارش کا طلبگار ہوں تیری رضاؤں کا طالب، تیری طرف قدم بڑھانے والا ہوں

شَرِيعَةَ رِفْدِکَ، مُلْتَمِساً سَنِىَّ الْخَيْراتِ مِنْ عِنْدِکَ، وَافِداً إلى حَضْرَةِ جَمالِکَ،

تیری قبولیت کے گھاٹ پر آیا ہوں تجھ سے روشن بھلائیاں مانگنے کو حاضر ہوا ہوں تیرے حضور جمال میں تیری ذات کی خاطر پیش ہؤا

مُرِيداً وَجْهَکَ طارِقاً بابَکَ، مُسْتَكِيناً لِعَظَمَتِکَ وَجَلالِکَ، فَافْعَلْ بِى ما َ نْتَ َهْلُهُ

ہوں تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تیری بڑائی و بزرگی کے سامنے عاجز ہوں پس میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے لائق ہے

مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَلاَ تَفْعَلْ بِى ما َنَا َهْلُهُ مِنَ الْعَذابِ وَالنِّقْمَةِ، بِرَحْمَتِکَ

وہ بخشش و مہربانی ہے اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں جو عذاب اور گناہوں کی سزا ہے تیری رحمت کا واسطہ

يا َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چھٹی مناجات

مناجات شاکرین

بِسْمِ اﷲِ الرَحْمنِ الرَحیمْ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلھِی َذْھَلَنِی عَنْ إقامَةِ شُکْرِکَ تَتابُعُ طَوْ لِکَ، وَ َعْجَزَنِی عَنْ إحْصائِ

میرے معبود تیری لگاتار بخششوں نے مجھے تیرا شکر ادا کرنے سے غافل کردیا ہے اور تیرے فضل کے تسلسل نے مجھے تیری ثنائ کا

ثَنائِکَ فَیْضُ فَضْلِکَ، وَشَغَلَنِی عَنْ ذِکْرِ مَحامِدِکَ تَرادُفُ عَوائِدِکَ،

احاطہ کرنے سے عاجز کردیا ہے اور تیری پے در پے ہونے والی مہربانیوں نے مجھے تیری تعریفوں کے بیان سے بے دھیان کردیا اور

وَ َعْیانِی عَنْ نَشْرِ عَوارِفِکَ تَوَالِی َیادِیکَ، وَھذا مَقامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوغِ النَّعْمائِ

تیری مسلسل نعمتوں نے مجھے تیرے احسانات کے ذکر سے تکھاکر رکھ دیا یہی مقام ہے اس شخص کا جو تیری نعمتوں کا معترف ہے

وَقابَلَھا بِالتَّقْصِیرِ وَشَھِدَ عَلی نَفْسِهِ بِالْاِھْمالِ وَالتَّضْیِیعِ وَ َنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِیمُ

اور ان پر شکر سے قاصر ہے وہ اپنی اس بے دھیانی اور نافکری پر خود ہی گواہ ہے اور تو ہی وہ شفیق و مہربان نیک نام سخی ہے

الْبَرُّ الْکَرِیمُ، الَّذِی لاَ یُخَیِّبُ قاصِدِیهِ، وَلاَ یَطْرُدُ عَنْ فِنائِهِ آمِلِیهِ، بِساحَتِکَ تَحُطُّ

جو اپنی درگاہ کا قصد کرنے والوں کو ناامید نہیں کرتا اور آرزومندوںکو اپنے آستانے سے دور نہیںکرتا تیرے ہی در پر امیدواروں کے

رِحالُ الرَّاجِینَ، وَبِعَرْصَتِکَ تَقِفُ آمالُ الْمُسْتَرْفِدِینَ، فَلاَ تُقابِلْ آمالَنا بِالتَّخْیِیبِ

کارواں اترتے ہیں اور تیرے ہی میدان میں طالبان نعمت کی تمنائیںجگہ پاتی ہیںپس ہماری چاہتوں کے مقابلے میں ناامیدی و

وَالْاِیآسِ وَلاَ تُلْبِسْنا سِرْبالَ الْقُنُوطِ وَالْاِ بْلاسِ إلھِی تَصاغَرَ عِنْدَ تَعاظُمِ آلائِکَ

یاس نہ دے اور ہمیں ناامیدی اور پشیمانی کا پیراہن نہ پہنا میرے معبود تیری بزرگتر نعمتوں کے سامنے میرا شکر و سپاس ہیچ ہے

شُكْرِی وَتَضَائَلَ فِی جَنْبِ إكْرامِکَ إيَّایَ ثَنائِی وَنَشْرِی جَلَّلَتْنِی نِعَمُکَ مِنْ ۔َنوارِ

تیری عظمتوں کے مقابل میری زبان سے تیری تعریف و ذکر بے مایہ ہے تیری نعمتونے مجھے ایمان کے نورانی پوشاکوں سے

الْاِيمانِ حُلَلاً، وَضَرَبَتْ عَلَیَّ لَطائِفُ بِرِّکَ مِنَ الْعِزِّ كِلَلاً، وَقَلَّدَتْنِی مِنَنُکَ قَلايِدَ لاَ

ڈھانپ دیا اور تیری خوش آیند بھلائی نے مجھے عزت کے تاج پہنائے ہیںتو نے مجھے فخر کے وہ زیور پہنائے جو اترتے

تُحَلُّ وَطَوَّقَتْنِی ۔َطْواقاً لاَ تُفَلُّ فَآلاؤُکَ جَمَّةٌ ضَعُفَ لِسانِی عَنْ إحْصَائِها وَنَعْماؤُکَ

نہیںاور گردن میںوہ ہار ڈالا جو ٹوٹتا نہیںتیری مہربانیاںزیادہ ہیںمیری زبان انکو شمار کرنے سے عاجز ہے اور تیری نعمتیں کثیر ہیں

كَثِيرَةٌ قَصُرَ فَهْمِی عَنْ إدْراكِها فَضْلاً عَنِ اسْتِقْصَائِها فَكَيْفَ لِی بِتَحْصِيلِ

میرا فہم ان کو سمجھنے سے قاصر ہے چہ جائیکہ ان کی تعداد کو جان سکے تو میں کیسے مقام شکر حاصل کروں کہ

الشُّكْرِ وَشُكْرِی إيَّاکَ يَفْتَقِرُ إلی شُكْرٍ ؟ فَكُلَّما قُلْتُ لَکَ الْحَمْدُ وَجَبَ عَلَیَّ لِذلِکَ

میرا شکر کرنا بھی محتاج شکر ہے تو جب میں کہوں کہ تیرے لیے حمد ہے اس کے لیے مجھ پر واجب ہے کہ

۔َنْ ۔َقُولَ لَکَ الْحَمْدُ إلهِی فَكَما غَذَّيْتَنا بِلُطْفِکَ وَرَبَّيْتَنا بِصُنْعِکَ فَتَمِّمْ عَلَيْنا سَوَابِغَ

میں کہوں تیرے لیے حمد ہے پس جیسے تو نے ہمیں اپنے لطف سے غذا دی اور اپنے احسان سے پرورش کی ہے تو ہم پر اپنی کثیر نعمتیں

النِّعَمِ، وادْفَعْ عَنَّا مَكارِهَ النِّقَمِ، وَآتِنا مِنْ حُظُوظِ الدَّارَيْنِ ۔َرْفَعَها وَ ۔َجَلَّها عاجِلاً

بھی تمام فرما اور عذاب کی سختیاں ہم سے دور کردے اور ہمیں دنیا و آخرت میں بہتر اور بیشتر حصہ عطا فرما

وَآجِلاً، وَلَکَ الْحَمْدُ عَلی حُسْنِ بَلائِکَ، وَسُبُوغِ نَعْمَائِکَ، حَمْداً يُوافِقُ رِضاکَ،

اب بھی اور تب بھی تیرے لیے حمد ہے تیری بہترین آزمائش اور کثیر نعمتوں پرایسی حمد جو تیری رضا کے موافق ہو

وَيَمْتَرِی الْعَظِيمَ مِنْ بِرِّکَ وَنَدَاکَ، يَا عَظِيمُ يَا کَرِيمُ، بِرَحْمَتِکَ يَا َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور تیرے عظیم احسان و بخشش کو حاصل کرے اے عظیم اے کریم تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

ساتویں مناجات

مناجات مطِیعِین

بِسْمِ اﷲِ الرَحْمنِ الرَحیمْ

للہ خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ َلْھِمْنا طَاعَتَکَ وَجَنِّبْنا مَعْصِيَتَکَ وَيَسِّرْ لَنا بُلُوغَ مَا نَتَمَنَّیٰ مِنِ ابْتِغائِ رِضْوانِکَ

اے معبود ہمیاپنی فرمانبرداری کی تعلیم دے اور اپنی نافرمانی سے بچائے رکھ ہمارے لیے ان تمناؤں تک پہنچنا آسان فرما

وَ َحْلِلْنا بُحْبُوحَةَ جِنانِکَ، وَاقْشَعْ عَنْ بَصائِرِنا سَحابَ الارْتِيابِ، وَاکْشِفْ عَنْ

جو تیری رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہوں ہمیں اپنی جنت کے وسط میجگہ دے ہماری آنکھوں سے شک کے بادل دور کردے

قُلُوبِنا َغْشِيَةَ الْمِرْيَةِ وَالْحِجابِ وَ َزْهِقِ الْباطِلَ عَنْ ضَمائِرِنا، وَ َ ثْبِتِ الْحَقَّ فِی

ہمارے دلوں سے شبہ و حجاب کے پردے ہٹا دے اور ہمارے ضمیروں سے باطل کو مٹادے ہمارے باطن میں حق

سَرائِرِنا، فَ إنَّ الشُّکُوکَ وَالظُّنُونَ لَواقِحُ الْفِتَنِ، وَمُکَدِّرَةٌ لِصَفْوِ الْمَنائِحِ وَالْمِنَنِ .

کو قائم کردے کیونکہ شکوک اور گمان فتنہ پیدا کرتے ہیں اور بخششوں اور احسانوں کی چمک پر داغ دار کرتے ہیں

اَللّٰھُمَّ احْمِلْنا فِی سُفُنِ نَجاتِکَ، وَمَتِّعْنا بِلَذِيذِ مُناجاتِکَ، وَ َوْرِدْنا حِياضَ حُبِّکَ،

اے معبود ہمیں نجات کی کشتیومیں جگہ دے اپنے حضور مناجات کی لذت نصیب فرما ہمیاپنی محبت کے حوضوں میں داخل کر

وَ ذِقْنا حَلاوَةَ وُدِّکَ وَقُرْبِکَ، وَاجْعَلْ جِهادَنا فِیکَ، وَهَمَّنا فِی طَاعَتِکَ، وَ خْلِصْ

اور اپنی محبت اور قرب کی مٹھاس چکھا دے ہماری کوشش اپنی راہ میں قرار دے اور اپنی اطاعت کی ہمت عطا کر اپنے ساتھ معاملے

نِیَّاتِنا فِی مُعامَلَتِکَ، فَ إنَّا بِکَ وَلَکَ وَلاَ وَسِیلَةَ لَنا إلَیْکَ إلاَّ نْتَ ۔ إلٰهِی اجْعَلْنِی مِنَ

میں ہماری نیتوں کو خالص فرما کہ ہم تیرے ساتھ اور تیرے لیے ہیںتیرے بارگاہ میںہمارا وسیلہ کوئی نہیںمگر خود تو ہی ہے میرے

الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیارِ، وَ لْحِقْنِی بِالصَّالِحِینَ الْاَ بْرارِ، السَّابِقِینَ إلَی الْمَکْرُماتِ،

معبود مجھے چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے قرار دے اور مجھے نیکوکار پاک دل لوگوںمیں شامل فرما جو خوبیوں میں آگے بڑھنے اور

الْمُسارِعِینَ إلَی الْخَیْراتِ، الْعامِلِینَ لِلْباقِیاتِ الصَّالِحاتِ، السَّاعِینَ إلَی رَفِیعِ

نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں جو اچھے آثار پر عمل کرنے والے اونچے درجوں کی طرف جانے میں

الدَّرَجاتِ إنَّکَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ وَبِالْاِجابَةِ جَدِیرٌ بِرَحْمَتِکَ یَا رْحَمَ الرَّاحِمِینَ

کوشاں ہیں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور قبول کرنے کا اہل ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

آٹھویں مناجات

مناجات مریدین

بِسْمِ اﷲِ الرَحْمنِ الرَحیمْ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحانَکَ مَا ضْیَقَ الطُّرُقَ عَلَی مَنْ لَمْ تَکُنْ دَلِیلَهُ، وَمَا وْضَحَ الْحَقَّ عِنْدَ مَنْ

تو پاک ہے اس کیلئے راستے کتنے تنگ ہیں جس کا رہبر تو نہ ہو اور اس کے لیے حق کتنا واضح ہے

هَدَیْتَهُ سَبِیلَهُ؟ إلٰهِی فَاسْلُکْ بِنا سُبُلَ الْوُصُولِ إلَیْکَ ، وَسَیِّرْنا فِی قْرَبِ الطُّرُقِ

جسے تو راستہ بتائے میرے معبود ہمیں اپنی درگاہ تک پہنچانے والے راستوں پر چلا اور ہمیں اپنی طرف لے جانے

والے قریب ترین

لِلْوُفُودِ عَلَیْکَ، قَرِّبْ عَلَیْنَا الْبَعِیدَ، وَسَهِّلْ عَلَیْنَا الْعَسِیرَ الشَّدِیدَ، وَ َ لْحِقْنا بِعِبادِکَ

راستوں پر رواں فرما جو دور ہے وہ ہمارے قریب لے آ اور جو مشکل اور کٹھن ہے وہ ہمارے لیے آسان فرمادے ہمیں اپنے ان

الَّذِینَ هُمْ بِالْبِدارِ إلَیْکَ یُسارِعُونَ وَبابَکَ عَلَی الدَّوامِ یَطْرُقُونَ، وَ إیَّاکَ فِی اللَّیْلِ

بندوں سے ملحق کردے جو تیری طرف بڑھنے میں جلدی کرنے والے ہیں اور تیرے دروازہ رحمت کو ہمیشہ کھٹکھٹاتے ہیںرات دن

وَالنَّهارِ یَعْبُدُونَ، وَهُمْ مِنْ هَیْبَتِکَ مُشْفِقُونَ، الَّذِینَ صَفَّیْتَ لَهُمُ الْمَشَارِبَ،

تیری عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور تیرے دبدبہ سے خائف و ترساں رہتے ہیں وہ وہی ہیں جن کی سیرابی کی جگہوں کو تو نے

وَبَلَّغْتَهُمُ الرَّغائِبَ، وَ َ نْجَحْتَ لَهُمُ الْمَطالِبَ، وَقَضَیْتَ لَهُمْ مِنْ فَضْلِکَ الْمَآرِبَ،

صاف کیااور انہیں ان کی چاہتوں تک پہنچایا ہے انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب بنایااور اپنے کرم سے انکی حاجات پوری فرمائی ہیں

وَمَلَائ ِتَ لَهُمْ ضَمائِرَهُمْ مِنْ حُبِّکَ وَرَوَّیْتَهُمْ مِنْ صافِی شِرْبِکَ فَبِکَ إلَی لَذِیذِ

ان کے دلوں کو اپنی محبت سے لبریز کر دیا ہے اور انہیں شفاف گھاٹ سے سیراب کیا ہے وہ تجھ سے مناجات کی لذت

مُناجاتِکَ وَصَلُوا، وَمِنْکَ َقْصیٰ مَقاصِدِهِمْ حَصَّلُوا، فَیا مَنْ هُوَ عَلَی الْمُقْبِلِینَ

سے تیری بارگاہ میں پہنچے ہیں اور تجھی سے انہوں نے اپنے تمام مقاصد حاصل کیے ہیں پس اے وہ جو اپنی طرف رخ کرنے

عَلَیْهِ مُقْبِلٌ، وَبِالْعَطْفِ عَلَیْهِمْ عائِدٌ مُفْضِلٌ، وَبِالْغافِلِینَ عَنْ ذِکْرِهِ رَحِیمٌ ر ئُ وفٌ،

والوں کی جانب متوجہ ہے اور اپنی مہربانی سے انہیں متواتر نعمت دینے اور بخشنے والا ہے اور اپنے ذکر سے غفلت کرنے والوں پر نرم اور

وَبِجَذْبِهِمْ إلَی بابِهِ وَدُودٌ عَطُوفٌ، َسْ َلُکَ َنْ تَجْعَلَنِی مِنْ َوْفَرِهِمْ مِنْکَ حَظّاً،

مہربان ہے اور انہیں اپنے دروازے پر لانے میں پیار کرنیوالا مہربان ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان

لوگوں میں رکھ جو

وَ َعْلاهُمْ عِنْدَکَ مَنْزِلاً، وَ َجْزَلِهِمْ مِنْ وُدِّکَ قِسْماً ، وَ َ فْضَلِهِمْ فِی

تیرے ہاں زیادہ حصہ رکھتے ہیں اور تیرے حضور ان کا مقام بلند ہے اور انہوں نے تیری رحمت کا زیادہ حصہ پایا ہے اور وہ تیری

مَعْرِفَتِکَ نَصِیباً، فَقَدِ انْقَطَعَتْ إِلَیْکَ هِمَّتِی، وَانْصَرَفَتْ نَحْوَکَ

معرفت میں سے بہت زیادہ حصہ لے چکے ہیں پس میری ہمت تجھ تک آکر قطع ہوگئی ہے اور میں نے اپنی چاہت تیری طرف پھیر

رَغْبَتِی، فَ َ نْتَ لاَ غَیْرُکَ مُرادِی، وَلَکَ لاَ لِسِوَاکَ سَهَرِی وَسُهادِی، وَ لِقاؤُکَ

دی ہے تو ہی ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی مطلوب نہیں میری نیند اور بیداری تیرے ہی لیے ہے کسی اور کے لیے نہیںتیری ملاقات

قُرَّةُ عَیْنِی، وَ وَصْلُکَ مُنَیٰ نَفْسِی، وَ إِلَیْکَ شَوْقِی، وَفِی مَحَبَّتِکَ وَلَهِی، وَ إِلَیٰ

میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور تجھ سے ملنا میری دلی آرزو ہے مجھے تیرا ہی شوق ہے اور تیری ہی محبت کا جنون ہے تیری چاہت میرا

هَواکَ صَبابَتِی وَرِضاکَ بُغْیَتِی، وَرُؤْیَتُکَ حاجَتِی، وَجِوارُکَ طَلَبِی، وَقُرْبُکَ غایَةُ

عشق ہے اور تیری رضا میرا مقصود ہے تیرا نظارہ ہی میری ضرورت ہے تیرا ساتھ میری طلب ہے تیرا قرب میری

سُؤْلِی، وَفِی مُناجَاتِکَ رَوْحِی وَرَاحَتِی، وَعِنْدَکَ دَواءُ عِلَّتِی، وَشِفاءُ غُلَّتِی، وَبَرْدُ

انتہائی خواہش ہے اور تجھ سے راز و نیاز میں میری خوشی و مسرت ہے تو ہی میری بیماری و علت کی دوا میرے سوز جگر کی شفا سوز دل کی

لَوْعَتِی، وَکَشْفُ کُرْبَتِی، فَکُنْ َنِیسِی فِی وَحْشَتِی، وَمُقِیلَ عَثْرَتِی، وَغافِرَ زَلَّتِی،

ٹھنڈک ہے اور میری سختی کادور ہونا ہے پس تو میری تنہائی کا ساتھی بن جا میری خطاؤں کو معاف کرنے والا میری کوتاہیوں کو بخشنے والا

وَقابِلَ تَوْبَتِی وَمُجِیبَ دَعْوَتِی وَوَ لِیَّ عِصْمَتِی وَمُغْنِیَ فاقَتِی، وَلاَ تَقْطَعْنِی عَنْکَ،

میری توبہ قبول کرنے والا میری دعا قبول کرنے والا میری نگہداری کا ذمہ داراور کمی کو پورا کرنے والا بن جا مجھے خود سے الگ نہ فرما

وَلاَ تُبْعِدْنِی مِنْکَ، یَا نَعِیمِی وَجَنَّتِی، وَیَا دُنْیَایَ وَآخِرَتِی، یَا َرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ۔

اور نہ خود سے دور ہٹا اے میرے لیے نعمت اے میری جنت اے میری دنیا و آخرت اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

نویں مناجات

مناجات محبین

بِسْمِ االلهِ الرَحْمنِ الرَحیمْ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلھِی مَنْ ذَا الَّذِی ذاقَ حَلاوَةَ مَحَبَّتِکَ فَرامَ مِنْکَ بَدَلاً وَمَنْ ذَا الَّذِی َنِسَ

میرے معبود کون ہے جو تیری صحبت کی شیرینی کامزہ چکھے اور پھر اس میںتبدیلی کی خواہش کرے اور کون ہے جو تیری نزدیکی سے

بِقُرْبِکَ فَابْتَغی عَنْکَ حِوَلاً؟ إلھِی فَاجْعَلْنا مِمَّنِ اصْطَفَیْتَهُ لِقُرْبِکَ وَوِلایَتِکَ،

مانوس ہو اور پھر اس سے دوری چاہے میرے معبود مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے قرب و دوستی کے لیے پسند فرمایا

وَ َخْلَصْتَهُ لِوُدِّکَ وَمَحَبَّتِکَ، وَشَوَّقْتَهُ إلَی لِقائِکَ، وَرَضَّیْتَهُ بِقَضائِکَ، وَمَنَحْتَهُ

اور جن کے لیے اپنی چاہت اور محبت کو خالص کیا ہے جنہیں اپنی ملاقات کا شوق دلایاہے اور جن کو اپنی قضا پر راضی کیا اور اپنی ذات

بِالنَّظَرِ إلَی وَجْھِکَ، وَحَبَوْتَهُ بِرِضَاکَ، وَ َعَذْتَهُ مِنْ هَجْرِکَ وَقِلاَکَ، وَبَوَّ ْتَهُ مَقْعَدَ

کا نظارہ کرنے کا شرف بخشا ہے جنہیں اپنی رضا سے نوازا ہے خود سے دوری اور علیحدگی سے پناہ میں رکھا ہے اور اپنی خوشنودی

الصِّدْقِ فِی جِوارِکَ وَخَصَصْتَهُ بِمَعْرِفَتِکَ وَ َهَّلْتَهُ لِعِبادَتِکَ وَهَیَّمْتَ قَلْبَهُ لإِرادَتِکَ

کے مقام کے قریب رکھا ہے اور انہیں اپنی معرفت کے لیے خاص کیا اپنی عبادت کا اہل بنایا ان کے دلومیں اپنی

ارادت پیدا کی

وَاجْتَبَيْتَهُ لِمُشَاهَدَتِکَ، وَ َخْلَيْتَ وَجْهَهُ لَکَ، وَفَرَّغْتَ فُؤَادَهُ لِحُبِّکَ، وَرَغَّبْتَهُ فِيما

اور ان کو اپنے جلووں کے مشاہدے کے لیے چن لیا ان کے چہروںکو اپنے حضور جھکایا ان کے دلوں کو اپنی محبت کیلئے فارغ کیا اور جو

عِنْدَکَ، وَ َلْهَمْتَهُ ذِكْرَکَ، وَ َوْزَعْتَهُ شُكْرَکَ، وَشَغَلْتَهُ بِطَاعَتِکَ، وَصَيَّرْتَهُ مِنْ

کچھ تیرے پاس ہے اس کی چاہت دی انہیں اپنا ذکر تعلیم کیا ان کو اپنے شکر کی توفیق دی اور اپنی اطاعت میں مشغول کیا انہیں اپنی

صَالِحِي بَرِيَّتِکَ، وَاخْتَرْتَهُ لِمُنَاجَاتِکَ، وَقَطَعْتَ عَنْهُ كُلَّ شَيْئٍ يَقْطَعُهُ عَنْکَ ۔ اَللّٰهُمَّ

نیک مخلوق میں سے قرار دیا اور انہیں اپنی مناجات کے لیے چنا تو نے ان سے وہ تمام چیزیں الگ کردیں جو انہیں تجھ سے جدا کرسکتی

اجْعَلْنا مِمَّنْ دَ ْبُهُمُ الارْتِياحُ إلَيْکَ وَالْحَنِينُ، وَدَهْرُهُمُ الزَّفْرَةُ وَالْاَنِينُ، جِباهُهُمْ

تھیں اے معبود ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیری بارگاہ کا شوق و خوشدلی رکھتے ہیں جن کی زندگی آہ و زاری سے عبارت ہے ان

سَاجِدَةٌ لِعَظَمَتِکَ، وَعُيُونُهُمْ سَاهِرَةٌ فِي خِدْمَتِکَ، وَدُمُوعُهُمْ سَائِلَةٌ مِنْ

کی پیشانیاں تیری بڑائی کے آگے جھکی ہوئی ہیں ان کی آنکھیں تیرے حضور بیدار رہتی ہیں تیرے خوف میں ان کے آنسو رواں ہیں

خَشْيَتِکَ وَقُلُوبُهُمْ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِکَ وَ َفْئِدَتُهُمْ مُنْخَلِعَةٌ مِنْ مَهَابَتِکَ يَا مَنْ َ نْوارُ

انکے دل تیری محبت میں لگے بندھے ہیں ان کے باطن تیرے رعب سے پگھلے ہوئے ہیں اے وہ جس کی پاکیزگی کے انوار محبوں

قُدْسِهِ لِاَ بْصارِ مُحِبِّيهِ رَائِقَةٌ، وَسُبُحَاتُ وَجْهِهِ لِقُلُوبِ عَارِفِيهِ شَائِقَةٌ، يَا مُنَىٰ

کو بھلے لگتے ہیں اور اس کی ذات کے جلوے سے عارفوںکے دلوں کو کھولنے والے ہیں اے شوق رکھنے

قُلُوبِ الْمُشْتَاقِينَ وَيَا غَايَةَ آمَالِ الْمُحِبِّينَ َسْ َلُکَ حُبَّکَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّکَ، وَحُبَّ

والے دلوں کی آرزو اے محبوں کے ارمانوں کی انتہا میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت مانگتا ہوں

كُلِّ عَمَلٍ يُوصِلُنِی إِلَی قُرْبِکَ، وَ َنْ تَجْعَلَکَ َحَبَّ إِلَیَّ مِمَّا سِوَاکَ، وَ َنْ تَجْعَلَ

اور ہر اس عمل کی محبت جو مجھے تیرے نزدیک کرنے والا ہے میں چاہتا ہوں کہ دوسروسے زیادہ اپنی ذات کو میرا محبوب بنا اور یہ کہ

حُبِّی إِیَّاکَ قائِداً إِلَی رِضْوَانِکَ، وَشَوْقِی إِلَیْکَ ذَائِداً عَنْ عِصْیانِکَ، وَامْنُنْ

میں تجھ سے جو محبت کرتا ہوں اسے میرے لیے دخول جنت کا ذریعہ بنا اور تیرے لیے میرا جو شوق ہے اسے نافرمانیوں سے مانع بنا

بِالنَّظَرِ إِلَیْکَ عَلَیَّ، وَانْظُرْ بِعَیْنِ الْوُدِّ وَالْعَطْفِ إِلَیَّ، وَلاَ تَصْرِفْ عَنِّی وَجْهَکَ،

اور اپنی نظر عنایت کرکے مجھ پر احسان فرما مجھ کو نرمی اور محبت کی نظروں سے دیکھ اور مجھ سے اپنی توجہ نہ ہٹا مجھے اپنے

وَاجْعَلْنِی مِنْ َهْلِ الْاِسْعادِ وَالْحَظْوَةِ عِنْدَکَ، یَا مُجِیبُ، یَا َرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ۔

نزدیک اہل سعادت اور بہرہ مندوں میں قرار دے اے دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

دسویں مناجات

مناجات متوسلین

بِسْمِ اﷲِ الرَحْمنِ الرَحیمْ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلهِی لَیْسَ لِی وَسِیلَةٌ إِلَیْکَ إلاَّ عَوَاطِفُ رَ ْفَتِکَ، وَلاَلِی ذَرِیعَةٌ إِلَیْکَ

میرے معبود تیری درگاہ تک تیرے کرم اور مہربانیوں کے علاوہ میرا کوئی وسیلہ نہیں مگر تیرا کرم اور مہربانیاں اور تجھ تک پہنچنے کا میرا کوئی

إلاَّ عَوَارِفُ رَحْمَتِکَ وَشَفَاعَةُ نَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ، وَمُنْقِذِ الأُمَّةِ مِنَ الْغُمَّةِ فَاجْعَلْهُما

ذریعہ نہیں مگر تیری رحمت اور احسان اور تیرے نبیٔ رحمت کی شفاعت جو امت کو گمراہی سے نکالنے والے ہیں ان دونوں کو میرے

لِی سَبَباً إِلَی نَیْلِ غُفْرانِکَ، وَصَیِّرْهُما لِی وُصْلَةً إِلَی الْفَوْزِ بِرِضْوَانِکَ، وَقَدْ حَلَّ

لیے اپنی بخشش کے حصول کا ذریعہ بنا اور انہی دونوں کو میرے لیے اپنی رضاتک پہنچنے کا وسیلہ قرار دے میری امیدیں تیری بارگاہ کرم

رَجَائِی بِحَرَمِ کَرَمِکَ وَحَطَّ طَمَعِی بِفِنَاءِ جُودِکَ، فَحَقِّقْ فِیکَ َمَلِی، وَاخْتِمْ بِالْخَیْرِ

سے وابستہ ہیں اور میری خواہش مجھے تیرے آستان سخاوت پر لائی ہے پس میری امید پوری فرما میرے عمل کا

عَمَلِی وَاجْعَلْنِی مِنْ صَفْوَتِکَ الَّذِینَ َحْلَلْتَهُمْ بُحْبُوحَةَ جَنَّتِکَ وَبَوَّ َتَهُمْ دَارَ کَرامَتِکَ

انجام بہ خیر کر مجھے اہل صفا میں قرار دے جن کو تو نے اپنی جنت کے بیچوبیچ جگہ عطا کی ہے اور انہیں اپنے کرامت والے گھر میں رکھا

وَ َقْرَرْتَ َعْیُنَهُمْ بِالنَّظَرِ إِلَیْکَ یَوْمَ لِقائِکَ، وَ َوْرَثْتَهُمْ مَنَازِلَ الصِّدْقِ فِی جِوارِکَ .

تو نے یوم ملاقات اپنی درگاہ کی طرف نظر کرنے سے ان کی آنکھوںکو روشن کیا اور انہیںاپنے قرب میں صدق کی منزلوں کا وارث بنایا

یَا مَنْ لاَ یَفِدُ الْوَافِدُونَ عَلَی َکْرَمَ مِنْهُ وَلاَ یَجِدُ الْقَاصِدُونَ َرْحَمَ مِنْهُ، یَا خَیْرَ مَنْ

اے وہ کہ وارد ہونے والے اس سے زیادہ کریم کے ہاں وارد نہیںہوتے اور نہ ہی قصد کرنے والے کوئی اس سے زیادہ رحم والا پاتے

خَلاَ بِهِ وَحِیدٌ، وَیَا َعْطَفَ مَنْ آوَیٰ إِلَیْهِ طَرِیدٌ، إِلَی سَعَةِ عَفْوِکَ مَدَدْتُ یَدِی،

ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے تنہائی میں ملاقات کی جائے اوراے بہت مہربان کہ ہر دور کیا ہؤا تیرے ہی وسیع دامان عفو میں

وَبِذَیْلِ کَرَمِکَ َعْلَقْتُ کَفِّی، فَلا تُو لِنِی الْحِرْمَانَ، وَلاَ تُبْلِنِی بِالْخَیْبَةِ وَالْخُسْرانِ،

پناہ حاصل کرتا ہے میںنے اپنا ہاتھ پھیلایا اورتیرے دامن سخاوت کو اپنی ہاتھ سے تھام لیا ہے پس مجھے ناامید نہ فرما اور مجھے رسوائی

یَا سَمِیعَ الدُّعاءِ، یَا َرْحَمَ الرَّاحِمِینَ .

اور گھاٹے سے دوچار نہ کر اے دعا کے سننے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

گیارہویں مناجات

مناجات مفتق رین

بِسْمِ االلهِ الرَحْمنِ الرَحيمْ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلٖهِی كَسْرِی لاَ يَجْبُرُهُ إلاَّ لُطْفُکَ وَحَنانُکَ وَفَقْرِی لاَ يُغْنِيهِ إلاَّ عَطْفُکَ وَ إحْسَانُکَ

میرے معبود کوئی میری شکستگی کو بحال نہیں سکتا مگر تیرا لطف و مہربانی اور مجھے محتاجی سے کوئی نہیں نکال سکتا مگرتیری نوازش اور تیرا

وَرَوْعَتِی لاَ يُسَكِّنُها إلاَّ َ مانُکَ، وَذِلَّتِی لاَ يُعِزُّها إلاَّ سُلْطانُکَ، وَ ُمْنِيَّتِی لاَ يُبَلِّغُنِيها

احسان کوئی میرے خوف کو سکون میں نہیں بدل سکتا مگر تیری پناہ کوئی میری ذلت کو عزت سے نہیں بدل سکتا مگر تیری قوت کوئی میری آرزو پوری

إلاَّ فَضْلُکَ، وَخَلَّتِی لاَ يَسُدُّها إلاَّ طَوْلُکَ، وَحَاجَتِی لاَ يَقْضِيها غَيْرُکَ، وَكَرْبِی لاَ

نہیں ہوسکتی مگر تیرے فضل سے کوئی میری حاجت بر نہیںآتی مگر تیری بخشش سے کوئی میری ضرورت پوری نہیںکرسکتا سوائے تیرے

يُفَرِّجُهُ سِوَی رَحْمَتِکَ وَضُرِّی لاَ يكْشِفُهُ غَيْرُ رَ ْفَتِکَ وَغُلَّتِی لاَ يُبَرِّدُها إلاَّ وَصْلُکَ

میری مصیبت نہیں کٹتی بجز اس کے کہ تو رحمت فرمائے میری بے چارگی رفع نہیں ہوتی سوائے تیری مہربانی کے میرے سینے کی جلن کو

وَلَوْعَتِی لاَ يُطْفِيها إلاَّ لِقاؤُکَ، وَشَوْقِی إلَيْکَ لاَ يَبُلُّهُ إلاَّ النَّظَرُ إلَی

تیرا ہی وصالٹھنڈک پہنچا سکتاہے میرے سوزدل کو تیری ملاقات ہی خنک کرسکتی ہے میرے شوق کو تیرے جلوے کا نظارہ ہی تسکین

وَجْهِکَ، وَقَرارِی لاَ يَقِرُّ دُونَ دُنُوِّی مِنْکَ، وَلَهْفَتِی لاَ يَرُدُّها إلاَّ رَوْحُکَ، وَسُقْمِی

دے سکتا ہے سوائے تیرے قرب کے مجھے قرار نہیں مل سکتا میرے رنج و غم کو تیری خوشنودی ہی مٹا سکتی ہے اورمیری

لاَ يَشْفِيهِ إلاَّ طِبُّکَ وَغَمِّی لاَ يُزِيلُهُ إلاَّ قُرْبُکَ وَجُرْحِی لاَ يُبْرِئُهُ إلاَّ صَفْحُکَ، وَرَيْنُ

بیماری دور نہیں ہوتی مگر تیری دوا سے میرا غم نہیں جاتا مگر تیرے قرب سے تیری ہی چشم پوشی میرے زخم کو اچھا کرسکتی ہے

قَلْبِی لاَ يَجْلُوهُ إلاَّ عَفْوُکَ وَوَسْوَاسُ صَدْرِی لاَ يُزِيحُهُ إلاَّ َمْرُکَ ۔ فَيَا مُنْتَهیٰ َمَلِ

تیرا عفو ہی میرے دل کے میل کو صاف کرسکتا ہے تیرے ہی حکم سے میرے سینے کا وسواس دور ہوسکتا ہے پس اے امید کرنے والوں

الْآمِلِينَ، وَيَا غَايَةَ سُؤْلِ السَّائِلِينَ، وَيَا َقْصیٰ طَلِبَةِ الطَّالِبِينَ، وَيَا َعْلیٰ رَغْبَةِ

کی امید کی انتہا اے سوالیوں کی انتہا اے طلب کرنے والوکی انتہائی طلب اے رغبت کرنے والوں

الرَّاغِبِينَ وَيَا وَ لِیَّ الصَّالِحِينَ وَيَا َمانَ الْخَائِفِينَ، وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ

کی رغبت سے بالاتر اے نیکوکاروں کے سرپرست اے ڈرے ہوؤں کی پناہ گاہ اے بے قراروں کی دعائیں قبول کرنے والے

وَيَا ذُخْرَ الْمُعْدِمِينَ وَيَا کَنْزَ الْبَائِسِينَ، وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، وَيَا قَاضِیَ حَوَائِجِ

اے ناداروں کے سرمایہ اے درماندوں کے خزانے اے داد خواہوں کے داد رس اے فقرائ و مساکین کی حاجتیں

الْفُقَرَائِ وَالْمَسَاکِينِ وَيَا َکْرَمَ الْاَکْرَمِينَ وَيَا َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ لَکَ تَخَضُّعِی

پوری کرنے والے اے عزت داروںمیں بڑے عزت دار اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تیرے آگے عاجزی کرتا ہوں

وَسُؤالِی وَ إلَيْکَ تَضَرُّعِی وَابْتِهالِی، َسْ َ لُکَ َنْ تُنِيلَنِی مِنْ رَوْحِ رِضْوانِکَ،

اور تجھی سے ہی سوال کرتا ہوں تیرے ہی سامنے فریاد و زاری کرتا ہوں میں سوال کرتا ہوں کہ اپنی نسیم رضا مجھ تک پہنچا دے

وَتُدِيمَ عَلَیَّ نِعَمَ امْتِنانِکَ، وَهَا َ نَا بِبابِ کَرَمِکَ واقِفٌ، وَ لِنَفَحاتِ بِرِّکَ مُتَعَرِّضٌ،

اور ہمیشہ مجھ پراحسان و کرم فرما ہاں اب میں تیرے در سخاوت پر آکھڑا ہوں اور تیرے بہترین عطیات کا منتظر ہوں

وَبِحَبْلِکَ الشَّدِيدِ مُعْتَصِمٌ وَبِعُرْوَتِکَ الْوُثْقی مُتَمَسِّکٌ۔ إلهِی ارْحَمْ عَبْدَکَ الذَّلِيلَ

اور تیری مضبوط رسی کو پکڑے ہوئے ہوں اور تیری محکم ڈوری کو تھامے ہوئے ہوں میرے معبود اپنے اس پست بندے پر رحم فرما

ذَا اللِّسَانِ الْكَلِيلِ وَالْعَمَلِ الْقَلِيلِ وَامْنُنْ عَلَيْهِ بِطَوْ لِکَ الْجَزِيلِ، وَاكْنُفْهُ تَحْتَ ظِلِّکَ

جس کی زبان گنگ اور عمل بہت کم ہے اس پر اپنی فزوں تر سخاوت سے احسان فرما اوراپنے بلندتر سائے تلے پناہ دے اے کریم

الظَّلِيلِ، يَا كَرِيمُ يَا جَمِيلُ، يَا َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

اے جمیل اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

بارہویں مناجات

مناجات عارفین

بِسْمِ اﷲِ الرَحْمنِ الرَحيمْ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلهِى قَصُرَتِ الْاَلْسُنُ عَنْ بُلُوغِ ثَنائِکَ كَما يَلِيقُ بِجَلالِکَ، وَعَجَزَتِ الْعُقُولُ عَنْ

میرے معبود تیری جلالت شان کے مناسب تیری تعریف کرنے میں زبانیںگنگ ہیں اور تیرے جمال کی حقیقت کو سمجھنے سے

إدْراکِ كُنْهِ جَمالِکَ، وَانْحَسَرَتِ الْاَ بْصارُ دُونَ النَّظَرِ إلى سُبُحاتِ وَجْهِکَ، وَلَمْ

لوگوں کی عقلیں عاجز ہیں تیری ذات کے جلووں کی طرف نظر کرنے سے آنکھیں درماندہ ہو کر رہ جاتی ہیں لوگوں کے لیے تیری

تَجْعَلْ لِلْخَلْقِ طَرِيقاً إلَى مَعْرِفَتِکَ إلاَّ بِالْعَجْزِ عَنْ مَعْرِفَتِکَ إلهِى فَاجْعَلْنا مِنَ

معرفت کا حصول بس یہی ہے کہ وہ تیری معرفت سے قاصر ہیں میرے معبود مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے

الَّذِينَ تَرَسَّخَتْ َشْجارُ الشَّوْقِ إلَيْکَ فِى حَدائِقِ صُدُورِهِمْ وَ َخَذَتْ لَوْعَةُ مَحَبَّتِکَ

جن کے سینوں کے باغیچوں میں تیرے شوق کے درخت جڑیں پکڑ چکے ہیں اور تیرے سوز محبت نے ان کے دلوں کو

بِمَجامِعِ قُلُوبِهِمْ، فَهُمْ إلَى ٲَوْكارِ الْاَفْكارِ يَٲْوُونَ، وَفِی رِياضِ الْقُرْبِ وَالْمُكاشَفَةِ

گھیرا ہؤا ہے اب وہ یادوں کے آشیانے میں پناہ لیے ہوئے ہیں اور تیرے قرب اور جلوے کے باغوں میں

یَرْتَعُونَ، وَمِنْ حِيَاضِ الْمَحَبَّةِ بِكَٲْسِ الْمُلاطَفَةِ يَكْرَعُونَ، وَشَرائِعَ الْمُصافاةِ

سیر کر رہے ہیں وہ تیری محبت کے چشموں سے جام الفت کے گھونٹ پی رہے ہیں اور صاف ستھرے گھاٹوں پر

يَرِدُونَ قَدْ كُشِفَ الْغِطاءُ عَنْ ٲَبْصارِهِمْ وَانْجَلَتْ ظُلْمَةُ الرَّيْبِ عَنْ عَقَائِدِهِمْ

وارد ہیں ان کی آنکھوں سے پردہ اٹھ چکا ہے اور شک کی کالک ان کے عقیدوں اور ضمیروسے دور ہوگئی ہے ان کے

وَضَمَائِرِهِمْ وَانْتَفَتْ مُخَالَجَةُ الشَّكِّ عَنْ قُلُوبِهِمْ وَسَرَائِرِهِمْ، وَانْشَرَحَتْ بِتَحْقِيقِ

دلوں اور باطنوں سے شبہ کے اثرات ختم ہوگئے ہیں صحیح معرفت حاصل ہونے سے ان کے سینے

الْمَعْرِفَةِ صُدُورُهُمْ، وَعَلَتْ لِسَبْقِ السَّعَادَةِ فِی الزَّهَادَةِ هِمَمُهُمْ، وَعَذُبَ فِی مَعِينِ

کھل چکے ہیں حصول سعادت کے لیے زہد میں ان کی ہمتیںبلند ہوگئی ہیں کردار کے چشمہ میں ان کا پینا شیریںہے

الْمُعَامَلَةِ شِرْبُهُمْ، وَطَابَ فِی مَجْلِسِ الْأُنْسِ سِرُّهُمْ، وَٲَمِنَ فِی مَوْطِنِ الْمَخَافَةِ

انس و محبت کی محفل میں ان کا باطن صاف ہے خوفناک جگہوں پر ان کا گروہ امن میں ہے اور پالنے والوں

سِرْبُهُمْ، وَاطْمَٲَنَّتْ بِالرُّجُوعِ إلَى رَبِّ الْاَرْبابِ ٲَنْفُسُهُمْ، وَتَيَقَّنَتْ بِالْفَوْزِ وَالْفَلاَحِ

کے پالنے والے کی طرف بازگشت سے ان کے نفس مطمئن ہیں ان کی روحوں کو بخشش و کامیابی

ٲَرْواحُهُمْ، وَقَرَّتْ بِالنَّظَرِ إلَى مَحْبُوبِهِمْ ٲَعْيُنُهُمْ، وَاسْتَقَرَّ بِ إدْرَاكِ السُّؤْلِ وَنَيْلِ

کا یقین ہے ان کی آنکھیں دیدار محبوب سے خنک ہیں ان کو حاجتیں پوری ہونے اور مرادیں

الْمَٲْمُولِ قَرارُهُمْ، وَرَبِحَتْ فِی بَيْعِ الدُّنْيا بِالْأَخِرَةِ تِجَارَتُهُمْ ـ إلٰهِی مَا ٲَلَذَّ خَواطِرَ

بر آنے سے قرار حاصل ہے آخرت کے بدلے دنیا بیچنے سے ان کا سودا نفع بخش ہے میرے معبود کیا ہی مزہ ہے ان خیالومیں

الْاِلْهامِ بِذِكْرِكَ عَلَى الْقُلُوبِ وَمَا ٲَحْلَىٰ الْمَسِيرَ إلَيْكَ بِالْاَوْهامِ فِی مَسالِكِ الْغُيُوبِ

جو تیرے ذکر سے دلوں میںآتے ہیںاور کتنا شرین ہے تیری طرف وہ سفر جو بخیال خود غیب کے راستوں پر جاری ہے کتنا اچھا ہے

وَمَا ٴطْيَبَ طَعْمَ حُبِّکَ وَمَا ٴعْذَبَ شِرْبَ قُرْبِکَ، فَ ٴعِذْنا مِنْ طَرْدِکَ وَ إِبْعادِکَ،

تیری محبت کا ذائقہ اور کتنا میٹھا ہے تیرے قرب کا شربت پس بچا ہمیں کہ تیرے ہاںسے ہانکے جائیں اور تجھ سے دور رہیں ہمیں

وَاجْعَلْنا مِنْ ٴخَصِّ عَارِفِيکَ وَ ٴصْلَحِ عِبَادِکَ وَ ٴصْدَقِ طَائِعِيکَ وَ ٴخْلَصِ عُبَّادِکَ

اپنے خصوصی عارفوں اور صالح ترین بندوں میںقرار دے اور اپنے سچے فرمانبرداروں اور کھرے عبادت گزاروں میں رکھ اے عظمت

يَا عَظِيمُ يَا جَلِيلُ، يَا کَرِيمُ يَا مُنِيلُ، بِرَحْمَتِکَ وَمَنِّکَ يَا ٴرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

والے اے جلال والے اے مہربان اے عطا کرنے والے تجھے تیری رحمت و احسان کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیرہویں مناجات

مناجات ذاکرین

بِسْمِ اﷲِ الرَحْمنِ الرَحيمْ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلهِی لَوْلاَ الْواجِبُ مِنْ قَبُولِ ٴمْرِکَ لَنَزَّهْتُکَ عَنْ ذِکْرِی إِيَّاکَ عَلَی ٴنَّ ذِکْرِی لَکَ

میرے معبود اگر تیرا حکم ماننا واجب نہ ہوتا تو میںتیرا ذکر اپنی زبان پر نہ لاتا کیونکہ میں تیرا جو ذکر کرتا ہوں وہ میرے اندازے سے

بِقَدْرِی لاَ بِقَدْرِکَ، وَمَا عَسَیٰ ٴنْ يَبْلُغَ مِقْدارِی حَتَّی ٴجْعَلَ مَحَلاًّ لِتَقْدِيسِکَ، وَمِنْ

ہے نہ تیری شان کے مطابق اور میری کیا بساط کہ میں تیری تقدیس و پاکیزگی کا محل قرار پا سکوں یہ چیز ہم پر تیری

َعْظَمِ النِّعَمِ عَلَیْنا جَرَیَانُ ذِکْرِکَ عَلَی َلْسِنَتِنا، وَ إِذْ نُکَ لَنا بِدُعائِکَ وَتَنْزِیهِکَ

عظیم نعمتوں میں سے ہے کہ تیرا ذکر ہماری زبانوں پر جاری ہے اور ہمیںتجھ سے دعا مانگنے اور تیری پاکیزگی و نظافت بیان کرنے

وَتَسْبِیحِکَ ـ إِلهِی فَ َ لْهِمْنا ذِکْرَکَ فِی الْخَلاَئِ وَالْمَلاَئِ، وَاللَّیْلِ وَالنَّهارِ، وَالْاِعْلانِ

کی اجازت ہے میرے معبود ہمیں اپنے ذکر کی توفیق دے کہ ہم نہاں اور عیاں، رات اور دن، ظاہر و باطن اور

وَالْاِسْرارِ وَفِی السَّرَّائِ وَالضَّرَّائِ وَآنِسْنا بِالذِّکْرِ الْخَفِیِّ وَاسْتَعْمِلْنا بِالْعَمَلِ الزَّکِیِّ

خوشی و غمی میں تیرا ذکر کیا کریں ہمیں اپنے پوشیدہ ذکر سے مانوس فرما ہمیں پاکیزہ عمل اور پسندیدہ کوشش

وَالسَّعْیِ الْمَرْضِیِّ، وَجازِنا بِالْمِیزانِ الْوَفِیِّ ـ إِلهِی بِکَ هامَتِ الْقُلُوبُ الْوالِهَةُ،

میں لگا اور پوری میزان سے ہمیں جزا دے میرا محبت بھرا دل تجھ سے لگاؤ رکھے ہوئے ہے

وَعَلَی مَعْرِفَتِکَ جُمِعَتِ الْعُقُولُ الْمُتَبایِنَةُ فَلاَ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ إِلاَّبِذِکْراکَ وَلاَ تَسْکُنُ

تیری معرفت میں مختلف قسم کی عقلیں اتفاق رکھتی ہیں پس دل چین نہیں پکڑتے مگر تیرے ذکر سے

النُّفُوسُ إِلاَّ عِنْدَ رُؤْیاکَ، َنْتَ الْمُسَبَّحُ فِی کُلِّ مَکانٍ، وَالْمَعْبُودُ فِی کُلِّ زَمانٍ،

اور تیری ذات پر یقین سے نفسوں کو سکوں ملتا ہے تو ہی ہے جس کی تسبیح ہر جگہ ہوتی ہے اور جو ہر زمانے میں معبود ہے اور ہر

وَالْمَوْجُودُ فِی کُلِّ َوانٍ وَالْمَدْعُوُّ بِکُلِّ لِسانٍ وَالْمُعَظَّمُ فِی کُلِّ جَنانٍ وَ َسْتَغْفِرُکَ

وقت ہر جگہ موجود ہے اور ہر زبان سے پکارا جاتا ہے اور ہر دل میں تیری عظمت قائم ہے میںمعافی چاہتا

مِنْ کُلِّ لَذَّةٍ بِغَیْرِ ذِکْرِکَ، وَمِنْ کُلِّ راحَةٍ بِغَیْرِ ُ نْسِکَ، وَمِنْ کُلِّ سُرُورٍ بِغَیْرِ قُرْبِکَ

ہوں تجھ سے تیرے ذکر کے سوا ہر لذت سے تیری محبت کے سوا ہر راحت سے تیری قربت کے سوا ہر خوشی پر اور معافی چاہتا ہوں

وَمِنْ کُلِّ شُغْلٍ الْحَقُّ بِغَیْرِ طاعَتِکَ إِلهِی َنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ یَا َیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا

تجھ سے تیری اطاعت کے سوا ہر کام سے میرے معبود تو نے ہی کہا ہے اور تیرا قول حق ہے

اذْکُرُوا االلهَ ذِکْراً کَثِیراً وَسَبِّحُوهُ بُکْرَةً وَ َصِیلاً وَقُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَق فَاذْکُرُونِی

کہ اے ایمان لانے والو ذکر کرو اللہ کا بہت زیادہ ذکر اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرو نیز تو نے ہی کہا اور تیرا قول حق ہے پس تم

َذْكُرْكُمْ فَ َمَرْتَنا بِذِكْرِكَ وَوَعَدْتَنا عَلَيْهِ َنْ تَذْكُرَنا تَشْرِيفاً لَنا وَتَفْخِيماً وَ

مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کرونگا تو نے ہمیں اپنی یاد کا حکم دیا اور ہم سے وعدہ کیا اس پرکہ تو بھی ہمییاد کرے گا یہ ہمارے لیے شرف و

إعْظَاماً وَها نَحْنُ ذَاكِرُوكَ كَما َمَرْتَنا، فَ َنْجِزْ لَنا ما وَعَدْتَنا، يَا ذاكِرَ الذَّاكِرِينَ،

احترام اور بڑائی ہے تو اب ہم تجھے یاد کررہے ہیں جیسے تو نے حکم دیا ہے پس تو بھی ہم سے کیا ہؤا وعدہ پورا کر اے یاد کرنے والوںکو

وَيَا َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

یاد کرنے والے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

چودھویں مناجات

مناجات معتصمین

بِسْمِ االلهِ الرَحْمنِ الرَحيمْ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مَلاذَ اللاَّئِذِينَ، وَيَا مَعَاذَ الْعَائِذِينَ، وَيَا مُنْجِىَ الْهَالِكِينَ، وَيَا عَاصِمَ

میرے معبود اے پناہ دینے والوں کی پناہ اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے ہلاکت والوں کو نجات دینے والے اے بے چاروں

الْبَائِسِينَ، وَيَا رَاحِمَ الْمَساكِينِ، وَيَا مُجِيبَ الْمُضطَرِّينَ، وَيَا كَنْزَ الْمُفْتَقِرِينَ،

کے نگہدار اے بے کسوںپر رحم کرنے والے اے پریشانوں کی دعا قبول کرنے والے اے محتاجوں کے خزانے

وَيَا جابِرَ الْمُنْكَسِرِينَ وَيَا مَ ْوَى الْمُنْقَطِعِينَ وَيَا نَاصِرَ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَا مُجِيرَ

اے ٹوٹے ہوؤں کے جوڑنے والے اے بے ٹھکانوں کی جائے پناہ اور اے کمزوروں کی مدد کرنے والے اے خوف زدوں

الْخائِفِينَ، وَيَا مُغِيثَ الْمَكْرُوبِينَ ، وَيَا حِصْنَ اللاَّجِينَ، إنْ لَمْ َعُذْ بِعِزَّتِكَ فَبِمَنْ

کی پناہ گاہ اے دکھیاروں کے فریاد رس اے پناہ خواہوں کی محکم جائے پناہ اگر میں تیری عزت کی پناہ نہ لوں تو کس کی

َعُوذُ ؟ وَ إنْ لَمْ َلُذْ بِقُدْرَتِكَ فَبِمَنْ َ لُوذُ ؟ وَقَدْ َلجَ َتْنِی الذُّنُوبُ إلَى التَّشَبُّثِ

پناہ لوں اور اگر تیری قدرت سے التجا نہ کروں تو کس سے التجا کروں میرے گناہوں نے مجھے مجبور کردیا ہے کہ میں تیرے دامان عفو کو

بِ َذْيَالِ عَفْوِكَ وَ َحْوَجَتِنِي الْخَطَايَا إلَى اسْتِفْتاحِ َبْوَابِ صَفْحِكَ وَدَعَتْنِی

تھام لوں اور میری خطاؤں نے مجھے تیری چشم پوشی کے دروازوں کے کھلنے کا طلبگار بنا دیا ہے میری بدعملی نے مجھے تیرے آستان

الْإساۂَةُ إلَى الْاِناخَةِ بِفِنَائِ عِزِّكَ، وَحَمَلَتْنِی الْمَخَافَةُ مِنْ نِقْمَتِكَ عَلَى التَّمَسُّكِ

عزت پرڈیرہ ڈال دینے کو کہا ہے اور تیرے عذاب کے خوف نے مجھے تیری مہربانی کی ڈوری پکڑ لینے پر آمادہ کیا ہے اور حق یہ نہیں

بِعُرْوَةِ عَطْفِكَ، وَمَا حَقُّ مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ َنْ يُخْذَلَ، وَلاَ يَلِيقُ بِمَنِ اسْتَجَارَ

کہ جو تیری رسی کو پکڑ لے تو اسے رسوا کیا جائے اور یہ مناسب نہیں کہ جو تیری عزت کی پناہ لے اس کو

بِعِزِّكَ َنْ يُسْلَمَ َوْ يُهْمَلَ ۔ إلٰهی فَلا تُخْلِنا مِنْ حِمايَتِكَ، وَلاَ تُعْرِنا مِنْ رِعَايَتِكَ،

بے سہارا چھوڑا جائے میرے معبود ہمیں اپنی حمایت کے بغیر چھوڑ نہ دے اور ہمیں اپنی نگاہ سے محروم نہ فرما اور ہمیں

وَذُدْنا عَنْ مَوارِدِ الْهَلَكَةِ فَ إنَّا بِعَيْنِكَ وَفِی كَنَفِكَ وَلَكَ َسْ َ لُكَ بِ َهْلِ خَاصَّتِكَ مِنْ

ہلاکت کی جگہوں سے دور رکھ کیونکہ ہم تیرے زیر نظر اور تیری پناہ میں ہیں میں تیرے مخصوص فرشتوں اور تیری مخلوق میں سے صالح

مَلائِكَتِكَ وَالصَّالِحِينَ مِنْ بَرِيَّتِكَ، َنْ تَجْعَلَ عَلَيْنا واقِيَةً تُنْجِينا مِنَ الْهَلَكَاتِ،

بندوں کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہم پر ایسی سپر ڈال دے جو ہمیں ہلاکتوں سے بچائے

وَتُجَنِّبُنا مِنَ الْآفاتِ وَتُكِنُّنا مِنْ دَوَاهِی الْمُصِيباتِ، وَ َنْ تُنْزِلَ عَلَيْنا مِنْ سَكِينَتِكَ،

اور آفتوں سے محفوظ رکھے اور تو ہمیں بڑی بڑی مصیبتوں سے نجات عطا فرما میں چاہتا ہوں کہ تو ہم پر اپنی

طرف سے تسکین نازل کر

وَ َنْ تُغَشِّیَ وُجُوهَنا بِ َ نْوارِ مَحَبَّتِکَ، وَ َنْ تُؤْوِیَنا إلَی شَدِیدِ رُکْنِکَ، وَ َنْ تَحْوِیَنا

اور ہمارے چہروں کا اپنی محبت کے انوار سے احاطہ فرما ہمیں اپنے محکم و پائیدار رکن کا سہارا دے اور اپنی عصمت کے

فِی َکْنافِ عِصْمَتِکَ، بِرَ ْفَتِکَ وَرَحْمَتِکَ یَا َرْحَمَ الرَّاحِمِینَ .

سایوں میں لے لے واسطہ ہے تیری رحمت و ملائمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پندرہویں مناجات

مناجات زاہدین

بِسْمِ االلهِ الرَحْمنِ الرَحیمْ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلهِی َسْکَنْتَنا داراً حَفَرَتْ لَنا حُفَرَ مَکْرِها وَعَلَّقَتْنا بِ َیْدِی الْمَنایا فِی

میرے معبودتو نے ہمیں ایسے گھر میرکھا جس کو فریب کے کدال نے ہمارے لیے کھودا ہے اور تو نے ہمیں آرزوؤں

حَبَائِلِ غَدْرِها فَ إلَیْکَ نَلْتَجِیُٔ مِنْ مَکائِدِ خُدَعِها، وَبِکَ نَعْتَصِمُ

کے ہاتھوںاسکے فریب کی رسیوںمیں جکڑ دیا ہے پس ہم اس دنیا کے فریبوںاور مکاریوںسے تیری پناہ چاہتے ہیںاور ہم اس کی

مِنَ الاغْتِرارِ بِزَخَارِفِ زِینَتِها، فَ إنَّهَا الْمُهْلِکَةُ طُلاَّبَهَا، الْمُتْلِفَةُ

جھوٹی زینتوں کے دھوکوں سے بچنے کے لیے تیرا مضبوط دامن پکڑتے ہیں کہ یہ اپنے طلبگاروںکو ہلاک کرنے والی یہاںآنے

حُلاَّلَهَا، الْمَحْشُوَّةُ بِالآفاتِ، الْمَشْحُونَةُ بِالنَّکَبَاتِ . إلهِی فَزَهِّدْنا فِیها، وَسَلِّمْنا

والوں کو تلف کرنے والی آفتوںسے بھری بدحالیوں سے پر ہے میرے معبود ہمیںاس میں زہد عطا فرما اور اپنی مدد اور حفاظت کے

مِنْها بِتَوْفِيقِکَ وَعِصْمَتِکَ وَانْزَعْ عَنَّا جَلابِيبَ مُخالَفَتِکَ وَتَوَلَّ ُمُورَنا بِحُسْنِ كِفايَتِکَ

ساتھ اس سے بچائے رکھ اپنی مخالفت کی چادروں کو ہم سے جدا کر دے اپنی بہترین کفایت سے ہمارے امور کی سرپرستی فرما

وَ َوْفِرْ مَزِيدَنا مِنْ سَعَةِ رَحْمَتِکَ، وَ َجْمِلْ صِلاتِنا مِنْ فَيْضِ مَواهِبِکَ وَاغْرِسْ فِی

ہمارے لیے اپنی وسیع رحمت فراواں اور زیادہ کردے اپنی عطاؤں کے فیض سے ہمیں بہترین جزائیں دے ہمارے دلوں میں اپنی

َفْيِدَتِنا َشْجارَ مَحَبَّتِکَ، وَ َتْمِمْ لَنا َ نْوارَ مَعْرِفَتِکَ، وَ َذِقْنا حَلاوَةَ عَفْوِکَ وَلَذَّةَ

محبت کے درخت لگا دے ہمیں اپنی معرفت کے سبھی انوار عطا کر دے اور اپنے عفو کی شیرینی اور بخشش کی لذت کا ذائقہ چکھا

مَغْفِرَتِکَ، وَ َقْرِرْ َعْيُنَنا يَوْمَ لِقائِکَ بِرُؤْيَتِکَ، وَ َخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيا مِنْ قُلُوبِنا كَما

اپنی ملاقات کے دن اپنے جمال سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی فرما اور ہمارے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دے

فَعَلْتَ بِالصَّالِحِينَ مِنْ صَفْوَتِکَ وَالَا ْبْرارِ مِنْ خَاصَّتِکَ بِرَحْمَتِکَ يَا َرْحَمَ

جیسا کہ تو نے اپنے مخصوص نیکو کاروں اور اپنے چنے ہوئے خوش کردار لوگوں کے لیے کیا تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے

الرَّاحِمِينَ، وَيَا َكْرَمَ الَا ْكْرَمِينَ .

زیادہ رحم کرنے والے اور اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے۔